میں آکر گمراہ کرتا ہے اور اُن سے ایک مسلمان کس طرح محفوظ و مامون رہ سکتا ہے۔ غرض کہ اس زمانہ میں جبکہ علم و عمل کی ہزاروں قسم کی گمراہیوں نے مسلمانوں کے دل و دماغ پر اس طرح قبضہ کرلیا ہے کہ اُن کا اچھے سے اچھا عمل اور فکر بھی اُن کے اثرات سے آزاد نہیں ہے اس کتاب کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔ زبان و بیان کی شگفتگی اور سلاست و روانی کے لئے فاضل مصنف کا نام کافی ضمانت ہے۔

اسلام بیسویں صدی میں | مرتبہ ایم محی الدین۔ تقطیع خورد، ضخامت ۲۰۴ صفحات۔ کتابت و طباعت معمولی قیمت چار روپیہ پچاس پیسے پتہ:۔ ادارہ اوراق زریں ۵۳ ریلوے روڈ لاہور

لائق مرتب نے طالب علمی کے زمانہ میں اسلام اور مسائل حاضرہ پر ایک سوالنامہ مرتب کرکے انڈو پاک کے متعدد علماء کے پاس بھیجا تھا جس کا خلاصہ یہ تھا کہ اسلام موجودہ دور کے سیاسی، اقتصادی اور سماجی مسائل کا کوئی کامیاب حل پیش کرکے خود اپنا کوئی نظام قائم کرسکتا ہے یا نہیں؟ اگر کرسکتا ہے تو اس کی شکل کیا ہوگی؟ اُس کے ماتحت مختلف طبقات کی پوزیشن اور حکومت کے مختلف اداروں اور شعبوں کی ترتیب و تشکیل کیونکر ہوگی؟ اس سوالنامہ کے جوابات مولانا محمد تقی امینی اور مولانا ابوالاعلیٰ مودودی نے مفصل دیئے تھے۔ اس کتاب میں ان دونوں علماء کے جوابات اور خود اپنے بعض مقالات کو جو دین اور سیاست کے مختلف مباحث پر ہیں مرتب نے یکجا کردیا ہے۔ مقالات میں اسلامی جوش و خروش اور بعض مفید و قابلِ قدر معلومات کے علاوہ مشق تحریر کی ناپختگی اور خیالات کی ناہمواری صاف طور پر نمایاں ہے۔ جوابات کے بعض حصوں سے بھی اگرچہ ہم متفق نہیں ہیں تاہم اُن میں پختہ شعور اور فکر انگیز حقائق پائے جاتے ہیں اور اس لئے مطالعہ کے لائق ہیں۔ البتہ کتاب میں مولانا ابوالکلام آزاد کا جو خط شائع کیا گیا ہے اُس کی عبارت، انشا اور املا، مولانا کی طبیعت اور مزاج اور پھر اُن کا خط اور لیٹر فارم ان سب چیزوں کے پیش نظر اس کے جعلی ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہوسکتا۔

تعلیمات اسلام جلد دوم ۔ مرتبہ مولانا عبدالسلام قدوائی ندوی تقطیع خورد ضخامت ۲۰۸ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت دو روپیہ پچیس پیسے۔ پتہ:۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ۔ جامعہ نگر نئی دہلی۔

یہ حصہ عبادات و معاملات پر مشتمل ہے اس لئے اس میں پیغام محمدیؐ اور عبادات پر مولانا سید سلیمان ندوی کے پانچ مضامین کے بعد جو خطبات مدراس اور سیرت النبی سے ماخوذ ہیں اسلام کے سماجی، اقتصادی